مولانا عبدالسلام ندوی

کی

سوانح اور علمی و ادبی خدمات کا جائزہ

شعر الہند

کے خصوصی حوالے سے

مقالہ

برائے ڈاکٹر آف فلاسفی

از — عبدالرشید (اعظمی)

زیر نظر — پروفیسر قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی

شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ

جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵

۲۰۰۲ء

تلخیص

گزرے ہوئے لوگوں اور غیر معمولی عبقری و نابغہ روزگار شخصیت کے افکار و نظریات اور وجدان وتخیلات تک رسائی وادراک کو تحقیق وریسرچ سے موسوم کیا جاتا ہے، مطلوبہ شخصیت کی کاوشوں وخدمتوں تک پہنچنے کے لیے متعدد قلم کاروں کے تصورات او ران کی تحریریں کافی وشافی نہیں ہوسکتیں۔ جب اسلوب میں شخصیت پنہاں ومضمر ہوتی ہے تو یہ غیر امکانی تصور ہے کہ زبان وبیان کسی اور کے ہوں جب کہ مطلوب ومقصود کوئی دوسرا ہو، اس کار عظیم کے لیے متروکا ور رائج الوقت کسوٹیوں پر مصنف کی تحریروں اورشاعر کے کلام کو پرکھنے وتولنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ راہ پانے کے لیے خضر کی ضرورت پڑتی ہے لیکن منزل پانے کے لیے عزم وحوصلہ اور مضبوط پاؤں درکار ہیں۔

معروف واقعات میں صد فی صد سچائی نہیں ہوتی، ہر قصہ گویا واقعہ نگار اپنے مخصوص زبان وطرز بیان کرتا ہے، اور مفاہیم کچھ سے کچھ ہوجاتے ہیں، مولانا عبدالسلام ندوی پر بہت سارے مقالے لکھے جاچکے ہیں، ان کی خدمات پر ایک سیمینار بھی ہوچکا ہے، ہم نے ان کے ہم عصر اور بعد کے قلم کاروں کے مضامین کا مطالعہ کیا ہے، اور ضرورت کے تئیں ان کے حوالے بھی دیے ہیں لیکن تمام مقالے نامکمل و تشنہ ہیں، مولانا کی گراں بہا علمی، ادبی، تحقیقی اور تنقیدی کاوشوں کے مدنظر ایک ایسے تحقیق شدہ ومصدق مقالے کی ضرورت تھی جو ان کی سعی وجہد کے جملہ اوصاف ومحاسن پر محیط ہو اور شعبہ حیات کے تمام گوشوں کو منور کرے۔

’’مولانا عبدالسلام ندوی کی سوانح اور ان کی علمی و ادبی خدمات کا جائزہ، شعر الہند کے خصوصی حوالے سے‘‘ کے موضوع سے کام کرنے کا خیال ہمارے دل میں پیدا ہوا، اس کام کو بحسن وخوبی انجام

تک پہنچانے کے لیے اولاً ہم نے ایک خاکہ تیار کیا تا کہ مولانا کی تصانیف اور ان کی زندگی کے تمام گوشوں پر روشنی پڑ سکے، مجوزہ خاکہ چھ ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب کی تکمیل چند ذیلی عنوانین سے ہوتی ہے، بسا اوقات ذیلی عناوین بھی چند فروعات پر منحصر ہیں جو مبینہ موضوع کے تکملہ کا کام کرتے ہیں۔

باب اول 'مولانا عبدالسلام ندوی کی شخصیت' کے تین موضوعات ہیں،

(الف) ابتدائی حالات، خاندان، تعلیم، والدین، اساتذہ (ب) ادب کی طرف رجحان۔ حالات و اسباب (ج) ذہنی و فکری نشو ونما، ان تینوں موضوعات کے تقاضے پورے کرنے کی ہم نے حتی الوسع کوشش کی ہے، ممکنہ حد تک مواد فراہم کرنے کے لیے دستیاب ذرائع سے استفادہ کیا ہے، تا کہ مولانا کی شخصیت مکمل طور پر سامنے آ سکے۔

بحث کا دوسرا باب (مولانا عبدالسلام ندوی— بحیثیت ادیب و نقاد)۔ اس باب کے تحت بھی تین ذیلی عناوین ہیں۔

(الف) ادبی وتنقیدی کارنامے— امتیازات (ب) نظریہ شعر و ادب (ج) تعین قدر

دوسرے باب کی تکمیل کے لیے اولاً متعدد نقادوں اور ادیبوں کے خیالات کا جائزہ لیا ہے، ان کی تحریروں سے اقتباسات نقل کیے ہیں، لیکن مولانا کی ادبی وتنقیدی حیثیت کو واضح کرنے کے لیے ہم نے ان کی تحریروں اور متون کو اولیت دی ہے، بیشتر اقتباسات بغرض دلیل انھیں کی تالیفات سے نقل کیے ہیں تا کہ ان کے نظریات شعر و ادب اور اسلوب نگارش کا خاطر خواہ اندازہ ہو سکے، تاہم اس مقصد کے لیے 'اقبال کامل' اور 'مقالات عبدالسلام' کو بنیاد بنایا ہے، ان دونوں تصنیفات کے تمام مباحث کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے، اور حسب ضرورت اقتباسات نقل کیے ہیں، حالاں کہ مولانا مرحوم کی ادبی و تنقیدی شاہکار 'شعر الہند' اس کے بغیر مولانا کی ادبی وتنقیدی حیثیت کا مکمل مرقع سامنے نہیں آ سکتا، لیکن ہم نے اس کا ذکر باب دوم میں نہیں کیا ہے، اس لیے کہ تیسرا باب ''شعر الہند کا موضوع اور اس کی اہمیت'' قائم کیا ہے، مولانا کی ادبی وتنقیدی حیثیت اسی تصنیف سے مکمل ہوتی ہے۔ اس موضوع کے چار

ذیلی عناوین قائم کیے گئے ہیں:

(الف) نظریے (ب) تنقیدی ولسانی امتیازات (ج) نثری اسلوب (د) تذکروں سے اخذ و استفادے کی نوعیت۔ اور اس کی ادبی و تاریخی حیثیت۔ شعر الہند میں شاعری کے آغاز سے تا دم تحریر تمام مراحل پر تاریخی حیثیت سے تنقید کی گئی ہے۔ شاعری کے تین ادوار کیے گئے ہیں، متقدمین، متوسطین اور متاخرین۔

متقدمین شعراء کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے اور متقدمین شعرا کا ایک چوتھا دور شعرائے متبعین ہے، لیکن متوسطین اور متاخرین شعرا کے کلام کو صرف دو ادوار میں تقسیم کر کے ہر ایک کی الگ الگ خصوصیات پر نقد و تبصرہ کیا گیا ہے، ہر دور کے دو حریف شعرا کا موازنہ و مقابلہ کیا گیا ہے۔

''شعر الہند'' کی دوسری جلد میں تمام اصناف سخن کو زیر بحث لایا گیا ہے، خواہ ہیئتی ہوں یا معنوی سب پر مولانا نے بہ صراحت گفتگو کی ہے، ہم نے دونوں جلدوں کے سبھی مباحث پر فرداً فرداً تبصرہ کرنے کی کوشش کی ہے اور مولانا مرحوم کے متون سے بکثرت اقتباس نقل کیا ہے تا کہ ان کے افکار و خیالات کے ساتھ تحریروں اور اسلوب نگارش کی خوبیاں و خامیاں واضح ہو سکیں اس کی بابت ہم نے دوسرے نقادوں اور ادیبوں کا سہارا کم لیا ہے بلکہ شعر الہند ہی کو دلیل راہ بنایا ہے، اسی کی روشنی میں محاسن و معائب کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔

ابواب بندی کرتے وقت مولانا مرحوم کے تصنیفی اور تخلیقی عمل کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے تا کہ ہر چیز تقاضے کے مطابق اپنے مناسب مقام پر آ سکے، اور ان کے حیات و کارناموں کو سمجھنے میں سہولت بہم پہنچے اس لیے شعری نظریات اور تنقیدی افکار کا جائزہ لینے کے بعد مولانا کی شاعری کا مطالعہ کیا گیا ہے اولاً تو ہم نے ان کے کلام کو یکجا کرنے کی کوشش کی ہے، اس کے بعد باب چہارم (مولانا عبدالسلام ندوی بحیثیت شاعر تجزیاتی مطالہ) کے موضوع سے مولانا کے کلام کا تحلیل و تجزیہ کیا ہے، اس مجوزہ موضوع کے تین ضمنی موضوعات (الف) فنی امتیازات (ب) روایت سے استفادہ کی نوعیت (ج) مقام و مرتبہ کا تعین ہیں۔ ان تینوں ضمنی موضوعات کی مدد سے مولانا کی شاعری کے محاسن و معائب کی صراحت

کی گئی ہے، زبان واسلوب کی دلکشی و رعنائی، سلاست و روانی شستگی اور برجستگی پر روشنی ڈالی گئی ہے، ان کی شاعری کے متعلق دوسرے شعراء کے تحسین آفریں خیالات کو ضبط قلم کیا ہے، مولانا کی سوانح، ان کے ادبی، تحقیقی، تنقیدی اور شاعرانہ فضائل و کمالات کی تکمیل چوتھے باب تک ہوئی ہے۔ علمی خدمات باب پنجم (مولانا عبدالسلام ندوی کے علمی کارنامے مختصر جائزہ) کے تحت بیان ہوئی ہیں، اس موضوع کے تین ذیلی عناوین ہیں (الف) موضوعات (ب) نثری اسلوب (ج) افادیت اور اہمیت، اس باب میں مولانا کی تین اہم تالیفات زیر بحث لائی گئی ہیں ''ابن خلدون، امام رازی، اور حکمائے اسلام مذکورہ کتب کا مختصر جائزہ وتعارف پیش کیا گیا ہے ہر تصنیف کے مطالعہ میں موضوع کی توضیح وصراحت کے ساتھ تمام مباحث پر نظر ڈالی گئی مختصر تبصرہ کے بعد چند کتب کا تعارف پیش کیا گیا ہے، مقالہ کا آخری اور چھٹا باب حاصل مطالعہ (اختتامیہ) ہے اس میں گذشتہ ابواب کا خلاصہ ولب لباب پیش کیا گیا ہے تا کہ اس کے مطالعہ سے ایک عمومی رائے قائم کی جا سکے۔

☆

جہاں میں دانش و بینش کی ہے کس درجہ ارزانی
کوئی شئے چھپ نہیں سکتی کہ یہ عالم ہے نورانی
کوئی دیکھے تو ہے باریک فطرت کا حجاب اتنا نمایاں ہیں فرشتوں کے تبسم ہائے پنہانی
یہ دنیا دعوت دیدار ہے فرزند آدم کو کہ ہر مستور کو بخشا گیا ہے ذوق عریانی
(اقبال)

ختم شد

عبدالرشید (اعظمی)
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی